

DIPLOMA IN URDU LANGUAGE

Term-End Examination

June, 2014

OULE – 002 : Contemporary Urdu Poetry

Time : 2 hours

Maximum Marks : 50

نوٹ: سب سوالوں کے جواب دیجئے۔ نمبر مساوی ہیں۔

10 -1 اردو ناول کی روایت پر ایک نوٹ لکھئے۔

یا

اردو افسانہ کی روایت پر ایک نوٹ لکھئے۔

10 -2 راجندر سنگھ بیدی کے فن پر تبصرہ کیجئے۔

یا

عصمت چغتائی کے فلکشن کی خصوصیات بیان کیجئے۔

10 -3 قرۃ العین حیدر اور جیلانی بانو میں آپ کو کون پسند ہے اور کیوں؟

10 -4 قاضی عبدالستار کے افسانوں پر تبصرہ کیجئے۔

یا

اقبال مجید کے افسانوں کی خصوصیات بتائیے۔

10 -5 حسب ذیل اقتباس کو پڑھئے اور نیچے دیئے ہوئے سوالوں کے جواب دیجئے۔

دوسرے دن جب شیش محل کے دالان میں مرزا صاحب دراز ہوئے اور بیچوان کا ایک کڑکڑاتا ہوا آتش لیکر دھوئیں کا ننھا سا بادل غبارے کی طرح اڑا کر چھوڑ دیا تو انہیں ماضی کا جنگل نظر آتا جس میں ان کے خریدے ہوئے ہاتھی کھڑے تھے، مارے ہوئے شیر پڑے تھے، گھوڑے زمین پر پاؤں پٹک پٹک کر سپاہیوں کے ہاتھوں سے لگا میں چھڑا رہے تھے۔ وہ انتہائی طمانت کے ساتھ ان زنماروں سے جی بہلا رہے تھے کہ شور ہوا ”آندھی آئی“ پھر چاروں گھونٹ اندھیرا چھا گیا۔ گھوڑے لگا میں تڑا کر بھاگ گئے اور چیخ چیخ کر سپاہیوں کو پکارتے رہے لیکن کسی کے کان پر جو نہ رہی تھی۔ پھر بجلی چمکی اور سارے میں فانوس جل اٹھے۔ انہوں نے اس روشنی میں دیکھا کہ نوبت خانے کے میدان میں شامیانہ لگا ہے۔ اس کے وسط میں گنگا جمنی نمگیرہ کھڑا ہے۔ اس پر جمنی راجاؤں کی طرح نیم دراز ہے اور سارا جلسہ اس کے گرد لگا ہے۔ سب اس کی ایک نگاہ کے محتاج ہیں۔ جمنی جو ان کے پیٹ پر سوتا تھا جو ان کی پیٹھ پر سواری کرتا تھا، وہ جمنی آج انہیں معطل کر کے ہر اس چیز پر قابض ہو گیا جس پر ان کی اور صرف ان کی حکومت تھی۔

- 1- حسب ذیل اقتباس کس افسانے سے لیا گیا ہے اور اس کا مصنف کون ہے؟
- 2- اقتباس میں ماضی کے جنگل سے کیا مراد ہے؟
- 3- نمگیرہ سے کیا مراد ہے؟
- 4- مرزا صاحب کس جمنی کے بارے میں سوچ رہے ہیں؟
- 5- آندھی آگئی، فقرہ کس معنی میں استعمال ہوا ہے؟

—**—